سوال

تشہد میں کیسے بیٹھا جائے گا

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہر مسلمان پر ضروری ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا طریقہ سیکھے تاکہ وہ نبوی طریقہ کے مطابق نماز ادا کرسکے۔

بعض نمازوں میں ایک تشہد ہوتا ہے، جیسے: فجر کی نماز، سنتیں اور نوافل وغیرہ۔

بعض نمازوں میں دو تشہد ہوتے ہیں، جیسے: نماز ظہر، عصر، مغرب، عشاء وغیرہ۔

جس نماز میں ایک تشہد ہو اس میں بیٹھنے کے طریقے کو احادیث مبارکہ میں افتراش کہا گیا ہے، افتراش کا معنی ہے: دایاں قدم انگلیوں کے بل کھڑا کر لیا جائے اور بائیں قدم کو بچھا کر اس پر بیٹھ جائیں۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا طریقہ بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں کہ آپ ہر دو رکعتوں کے بعد التحیات پڑھتے، اپنا بایاں پاؤں بچھالیتے اور دایاں پاؤں کھڑا کرلیتے۔ (صحيح مسلم، الصلاة: 498)

جس نماز میں دو تشہد ہوں اس میں پہلے تشہد میں افتراش کیا جائے گا، اور دوسرے تشہد میں بیٹھنے کے طریقہ کو احادیث مبارکہ میں تورّک کہا گیا ہے۔

سیدنا ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دو رکعتوں میں بیٹھتے تو بایاں پاؤں بچھا کر بیٹھتے اور دایاں پاؤں کھڑا رکھتے، اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بایاں پاؤں آگے کرتے اور دایاں پاؤں کھڑا رکھتے، پھر اپنی نشست گاہ کے بل بیٹھ جاتے۔ (صحيح البخاري، الأذان: 828)

اسی طرح سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ جب نماز میں بیٹھتے تو اپنا بایاں پاؤں اپنی ران اور اپنی پنڈلی کے درمیان کرلیتے اور اپنا دایاں پاؤں بچھالیتے۔ (صحيح مسلم، المساجد ومواضع الصلاة: 579)

مختصرا یہ کہ جس نماز میں ایک تشہد ہو اس میں انسان دایاں قدم انگلیوں کے بل کھڑا کرلے گا اور بائیں قدم کو بچھا کر اس پر بیٹھ جائے گا۔

جس میں دو تشہد ہوں، پہلے تشہد میں دایاں قدم انگلیوں کے بل کھڑا کرلے گا اور بائیں قدم کو بچھا کر اس پر بیٹھ جائے گا۔ دوسرے تشہد میں تورک کرے گا۔

مندرجہ بالا احادیث مبارکہ میں تورک کی دو کیفیتیں بیان ہوئی ہیں:

01. دایاں قدم کھڑا کر کے بایاں قدم بچھالے اور دونوں قدموں کو دائیں جانب باہر نکالے اور اپنی سرین پر بیٹھے۔

02. بایاں پاؤں ران اور اپنی پنڈلی کے درمیان کرلے اور دایاں پاؤں بچھالے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

01. فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبدالستار حماد حفظہ اللہ